سوال

Iam42yearsoldIusedblackhaircolorbutsomepeopletoldmethisprohibited

جواب

سیاہ خضاب کا استعمال السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میری عمر تقریباً ۴۲ سال ہے اور میں سیاہ خضاب استعمال کرتا ہوں بعض دوست مجھے اس سے منع کرتے ہیں قرآن و سنت کے لحاظ سے رہنمائی فرمائیں۔ ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! داڑھی اور سر کے سفید بالوں کو سیاہ رنگ لگانا تو منع ہے جیسا کہ صحیح مسلم کی مرفوع حدیث سے ثابت ہے۔ 2[جابرؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ والے دن ابو بکرؓ کے والد ابو قحافہؓ کو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) پیش کیا گیا اور ان کا سر اور داڑھی سفیدی میں ثَغَامَہ (بوٹی) کی طرح تھا، تو رسول اللہﷺ نے فرمایا اس کے سفید بالوں کو بدل دو اور ان کو سیاہ کرنے سے بچو۔ ''] باقی سیاہ رنگ کے علاوہ کوئی رنگ داڑھی اور سر کے سفید بالوں کو لگانا افضل و ثواب ہے، کیونکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ لگایا ہے 3 اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ نہیں لگایا۔ 4[''انسؓ سے نبی کریمؐ کے خضاب کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا آپؐ کے بال ہی بہت کم سفید تھے۔ (آپؐ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بس ۲۰ سے زیادہ سفید بال نہیں تھے۔) ''] عثمان بن عبداللہ بن موہب فرماتے ہیں: ((دَخَلْتُ عَلٰی أُمِّ سَلَمَۃَ فَأَخْرَجَتْ إِلَیْنَا شَعَرًا مِّنْ شَعْرِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم مَخْضُوْبًا۔)) 5[''میں ام سلمہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے ہمیں نبی کریمؐ کے چند بال نکال کر دکھائے جن پر خضاب لگا ہوا تھا اور دوسری حدیث میں کہ ام سلمہؓ نے انہیں نبی کریمؐ کا بال دکھایا جو سرخ تھا۔ '']6 یہ تینوں احادیث صحیح بخاری میں موجود ہیں۔ 1 صحیح بخاری، کتاب اللباس، بابُ مَایُذْکَرُفِی الشیب 2 صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، استحباب خضاب الشیب بصفرۃ وحمرۃ وتحریمہ بالسواد۔ 3 ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی خضاب الصفرۃ۔ 4 بخاری، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب، کتاب المناقب، باب صفۃ النبیؐ 5 بخاری، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب 6 بخاری، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی